بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۲۴۸

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۵۲	۳ نبوت ۱۳۴۴ھش ۷ رجب ۱۳۸۵ھ ۳ نومبر ۱۹۶۵ء	جلد ۵۴/۱۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھو

نماز میں جہاں جہاں دُعا کا موقعہ ہے دُعا کرو

(۱) سو تم نمازوں کو سنوارو اور خدا تعالیٰ کے احکام کو اس کے فرمودہ کے بموجب کرو۔ اس کی نواہی سے بچے رہو۔ اس کے ذکر اور یاد میں لگے رہو۔ دعا کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھو۔ اپنی نماز میں جہاں جہاں رکوع و سجود میں دعا کا موقعہ ہے دعا کرو اور غفلت کی نماز کو ترک کر دو۔ رسمی نماز کچھ ثمرات مترتب نہیں لاتی اور نہ وہ قبولیت کے لائق ہے نماز وہی ہے کہ کھڑے ہونے سے سلام پھیرنے کے وقت تک پورے خشوع و خضوع اور حضورِ قلب سے ادا کی جاوے اور عاجزی اور فروتنی اور انکساری اور گریہ وزاری سے اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح سے ادا کی جاوے کہ گویا اس کو دیکھ رہے ہو۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو کم از کم یہ تو ہو کہ وہی تم کو دیکھ رہا ہے۔ اس طرح کمال ادب اور محبت اور خوف سے بھری ہوئی نماز ادا کرو۔" (ملفوظات جلد پنجم ص۲۳۶)

(۲) "نماز کی اصلی غرض اور مغز دُعا ہی ہے اور دُعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے قانونِ قدرت کے عین مطابق ہے۔ مثلاً ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے تو ماں کس قدر بے قرار ہو کر اس کو دودھ دیتی ہے۔ الوہیت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے جس کو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر گر پڑتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ اس کے حضور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے۔ تو الوہیت کا کرم جوش میں آتا ہے اور ایسے شخص پر رحم کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد اول ص۳۵۲)

اخبارِ احمدیہ

● مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ملتان کو اللہ تعالیٰ نے مؤرخہ ۲۹۔ اکتوبر بروز جمعہ لڑکی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی عمر دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

● ربوہ۔ آج مؤرخہ ۲۔ نومبر ۶۵ء بروز منگل مکرم مولانا محمد شریعت صاحب فاضل "اسلام فی افریقہ الشرقیہ" کے موضوع پر عربی زبان میں ۴½ بجے شام کمرہ عربی تعلیم الاسلام کالج میں تقریر فرمائیں گے۔ دلچسپی رکھنے والے احباب تشریف لاکر مستفید ہوں۔ (سیکرٹری عربک سوسائٹی)

● ربوہ ۲۔ نومبر۔ میرے والد محترم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب صحابی آجکل مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے انکی صحتیابی کیلئے عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔

(والدہ زرتشت منیر احمد خان۔ ربوہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

هُوَ الشَّافِي

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کی رپورٹ

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

کل حضور کا ٹمپریچر زیادہ سے زیادہ ۹۹.۶ تک گیا اور کچھ وقت کے لئے نارمل بھی ہو گیا مگر کل حضور کو ضُعف کافی رہا سینہ پر بھی اثر ہے۔ نیز گزشتہ رات کھانسی بہت اُٹھتی رہی اور کرب بہت رہا۔

اس وقت صبح کا ٹمپریچر ۹۹.۴ ہے اور ضُعف ہے کل لاہور سے مکرم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب حضور کو دیکھنے تشریف لائے ان کے ساتھ خُون کا معائنہ کرنیوالے ڈاکٹر بھی تھے جنہوں نے معائنہ کے لئے خُون لیا نیز ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے علاج کے بارہ میں کچھ مفید ہدایات دیں۔

احباب جماعت نہایت گریہ وزاری سے اپنے رب کے حضور دُعاؤں میں لگے رہیں تا وہ ہماری طرف رجوع برحمت ہو اور ہمارے پیارے امام کو اپنے خاص دستِ قدرت وشفاء سے کامل شفاء عطا فرمائے اور حضور کے بابرکت اور نافع الناس وجود کو بے حد لمبی زندگی عطا فرماوے۔ آمین یا رب العالمین آمین۔

خاکسار:- مرزا منور احمد

۲/۱۱/۶۵

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

مجھے خواب میں بتایا گیا ہے کہ میری صحت کا انحصار دواؤں پر نہیں بلکہ دعاؤں پر ہے

پس احباب میری صحت کے لئے خصوصیت کے ساتھ دعائیں کریں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز (فرمودہ ۴ نومبر ۱۹۵۵ء بمقام ربوہ)

منقول از روزنامہ الفضل ۸ نومبر ۱۹۵۵ء

آج سے دس سال قبل ۴ نومبر ۱۹۵۵ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا اس کے آخری حصہ میں حضور نے اپنی صحت کے متعلق ایک رؤیا بیان فرمائی تھی اور بتایا تھا کہ اس رؤیا سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور کی صحت کا دعاؤں سے خاص تعلق ہے۔ اس لئے احباب کو خصوصیت کے ساتھ حضور کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں۔ حضور کے خطبہ کا یہ آخری حصہ احباب کی یاددہانی کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

حضور نے فرمایا:۔

میں

اپنی صحت کے بارہ میں

بھی دوستوں سے چند باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ یورپ سے واپس آکر کراچی میں پہلے چند دن تو میری طبیعت سفر کی کوفت کی وجہ سے خراب ہوگئی تھی۔ لیکن پھر وہ کیفیت جاتی رہی اور طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہوگئی۔ یہاں آنے پر میری طبیعت پھر خراب ہونی شروع ہوگئی۔ جس کی وجہ سے خطبہ پڑھنے کے بعد میں بہت تھک جاتا تھا اور طبیعت پر وحشت سی طاری ہو جاتی تھی۔ لیکن اب اس وحشت میں خدا تعالےٰ کے فضل سے کمی ہے۔ اور تھکان بھی کم محسوس ہوتی ہے۔ چنانچہ پچھلے جمعہ کا خطبہ پڑھنے کے بعد میں نے کافی تھکان محسوس کی تھی۔ لیکن آج وہ کیفیت نہیں گو آج بھی میں تھکا ہوں لیکن پچھلے جمعہ جتنا نہیں اور میرا دماغ

پہلے سے زیادہ طاقت

محسوس کرتا ہے۔ میں نے اس ڈر کی وجہ سے کہ کہیں طبیعت پر بوجھ نہ پڑے خطبہ بند کر دیا ہے ورنہ اگر میں چاہتا تو دس پندرہ منٹ اور بھی بول سکتا تھا۔ مجھے خواب میں بتایا گیا ہے کہ

میری صحت کا دارومدار دوستوں کی دعاؤں پر ہے

میں یورپ میں تھا تو میں نے زیورچ میں خواب دیکھا کہ ایک اونچی سی جگہ ہے۔ جہاں اللہ تعالےٰ کے سامنے ہماری ساری جماعت کھڑی ہے۔ اور اس سے رو رو کر دعائیں کر رہی ہے۔ اور میری طرف اشارہ کرکے کہتی ہے کہ خدایا اس شخص نے تجھے ہمارے اتنا قریب کر دیا تھا کہ

ہم یوں محسوس کرتے تھے

کہ تو آسمان سے اتر کر ہمارے پاس آگیا ہے پھر یہ شخص ہمیں قرآن کریم سناتا اور اس طرح سناتا کہ ہمیں یوں محسوس ہوتا کہ تیری وحی جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے وہ آج ہمارے سامنے نازل ہو رہی ہے۔ پھر یہ شخص ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی باتیں سناتا اور ہمیں یوں معلوم ہوتا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود اپنی زبان سے ہمیں وہ باتیں سنا رہے ہیں۔ لیکن اے خدا ابھی ہمارے تعلقات تیرے ساتھ پختہ نہیں ہوئے اگر یہ شخص مر گیا تو ہم بالکل بے سہارا ہو کر رہ جائیں گے۔ اور ہمارا براہ راست تجھ سے تعلق پیدا نہیں ہوگا۔ اس لئے اے خدا ابھی ضرورت ہے کہ اس شخص کو دنیا میں زندہ رکھا جائے۔ تا یہ ہمیں تیرے ساتھ وابستہ رکھے۔ اور تیری باتیں ہمیں سناتا رہے۔ اور ہمیں یوں معلوم ہو کہ وہ باتیں تو خود ہمیں سنا رہا ہے۔

اس رؤیا میں

جو نظارہ میں نے دیکھا اور جس کرب و اضطرار کے ساتھ میں نے جماعت کے دوستوں کو روتے اور دعائیں کرتے دیکھا اس کی دہشت کی وجہ سے میری طبیعت خراب ہوگئی۔ لیکن چند دن کے بعد پھر سنبھل گئی۔ اس کے بعد میں نے یورپ سے پاکستان تک کا لمبا سفر کیا۔ جس کی وجہ سے طبیعت نے کوفت محسوس کی۔ لیکن کراچی پہنچ کر طبیعت اچھی ہوگئی۔ اس کے بعد یہاں آکر طبیعت پھر خراب ہوگئی۔ لیکن اب پھر خدا تعالےٰ کے فضل سے صحت میں ترقی محسوس ہو رہی ہے لیکن چونکہ مجھے رؤیا میں بتایا گیا ہے کہ میری صحت کا دارومدار دوستوں کی دعاؤں پر ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ معاملہ دواؤں سے نہیں بلکہ

دعاؤں سے تعلق رکھتا ہے

پس میں جماعت کے دوستوں کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ میری صحت کے لئے دعا کریں اگر آپ لوگوں میں سے کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ میرا وجود اسلام اور احمدیت کے لئے ترقی کا موجب ہے اور اس سے انہیں فائدہ پہنچ رہا ہے۔ تو میرا حق ہے کہ وہ میری صحت کے لئے دعا کرے کیونکہ ایسا وجود جو بے کار اور تھکا ہوا ہو سلسلہ کا کیا کام کر سکتا ہے۔ مثلاً آج میری طبیعت اچھی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی مخالف

شدید سے شدید اعتراض

اسلام پر کرے تو میں اس کا جواب دے سکتا ہوں۔ لیکن اگر میری طبیعت اچھی نہ ہو تو میں کیا کر سکتا ہوں ..... اب میری طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ چنانچہ چند دن پیشتر تو میں چند منٹ بھی بولتا تھا تو تھک جاتا تھا۔ لیکن اب گھنٹہ بھر بھی تقریر کرنا چاہوں تو کر سکتا ہوں۔ یہ تغیر دوستوں کی دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے۔ جماعت جب دعاؤں پر زور دیتی ہے تو میری صحت ترقی کرنے لگ جاتی ہے۔

پس اگر جماعت واقعہ میں یہ سمجھتی ہے کہ میرے وجود سے اسلام اور احمدیت کو کوئی فائدہ پہنچ رہا ہے تو وہ

میرے لئے دعائیں کرے

تاکہ خدا تعالےٰ مجھے اس قابل بنا دے کہ میں کام کر سکوں۔ اگر میں کام نہ کر سکوں تو طبیعت میں گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے لیکن اگر خدا تعالےٰ مجھے کام کرنے کی طاقت دے تو یہ دیکھ کر کہ میں سلسلہ کی خدمت کر رہا ہوں اور وہ میری وجہ سے ترقی کر رہا ہے آپ لوگوں کو بھی خوشی محسوس ہوگی اور مجھے بھی خوشی ہوگی کہ مجھے جو سانس آتا ہے وہ اسلام اور احمدیت کی خدمت میں آ رہا ہے۔ اور مجھے اور تم کو خدا تعالےٰ کے اور قریب کر رہا ہے۔ اس طرح مجھے بھی راحت نصیب ہوگی اور تمہیں بھی راحت نصیب ہوگی۔ اور پھر صرف آج ہی نہیں بلکہ آئندہ بھی اس کی مدد اور نصرت ہمیشہ آتی رہے گی پس

تم اس نکتہ پر غور کرو

جو میں نے بیان کیا ہے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرو۔

احباب جماعت سے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی

محبّت و شفقت

(شیخ خورشید احمد)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے جن عظیم الشان صفات اور خصوصیات سے نوازا ہے۔ یوں تو ان میں سے ہر ایک اس امر کی مقتضی ہے کہ ہم حضور کی صحت وعافیت کے لئے خشوع وخضوع سے دعائیں کریں۔ اور حضور کی برکات سے مستفید ہونے کی ہر ممکن کوشش کریں لیکن ایک خصوصیت حضور کی ایسی ہے جس کا جماعت کے ہر فرد کے ساتھ خاص تعلق اور لگاؤ ہے وہ یہ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قلب صافی میں ہر فرد جماعت کے لئے محبت و شفقت ہمدردی اور دردمندی کا ایک ایسا جذبہ موجود ہے جو اپنی مثال آپ ہی ہے۔ حضور ہمارے آقا و مطاع بھی ہیں لیکن ساتھ ہی روحانی باپ بھی ہیں۔ ایسے باپ جن کو اپنی اولاد کا ہر ہر فرد عزیز ہے جو ہماری ہر پریشانی اور ہر مشکل کے وقت ہماری رہنمائی اور مدد کرتے رہے۔ ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں سے ہمیں آگاہ کرتے اور ان سے بچنے کی راہیں بتاتے رہے۔ ہم آنے والے خطرات و حوادث سے بالعموم غافل ہوتے لیکن وہ انہیں اپنی بالغ نظری سے بھانپ لیتے اور پیشتر اس کے کہ ہمیں کوئی نقصان پہنچے ہم اپنے تئیں ایسے حصار عافیت میں پاتے جو ہمیں تمام خطرات سے محفوظ کر لیتا۔ ہم رات کی تاریکیوں میں غافل سو رہے ہوتے اور وہ ہمارے لئے ہماری اولادوں کے لئے ہماری دینی و دنیوی ترقیوں کے لئے اور ہماری مشکلات کے لئے بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو کر دعاؤں میں مصروف ہوتے ہیں۔ غرض جماعت احمدیہ کا ہر فرد اپنے ذاتی علم اور تجربہ سے اس امر پر گواہ ہے کہ حضور کی نظر میں کس طرح ہر فرد جماعت عزیز ہے۔ حضور کی موجودگی میں ہمیں ایسا محسوس ہوتا کہ گویا ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام خطرات سے محفوظ و مامون ہیں۔ مشکلات و مصائب کے طوفان مخالفتوں اور ابتلاؤں کی آندھیاں ہمارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتیں۔ کیونکہ ہم اپنے آپ کو ایسے وجود کے سایہ شفقت میں محسوس کرتے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے "فتح و ظفر کی کلید" اور اپنے "فضل" وابستہ کر رکھے ہیں۔ اگر ہم دیگر تمام امور نظر انداز بھی کر دیں تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ ایک خصوصیت ہی ایسی ہے جو ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ آج ہم اپنی دردمندانہ دعائیں حضور کے لئے وقف کر دیں اور حضور کی صحت کی بحالی کے لئے جو قربانی بھی ہم کر سکیں اس سے قطعاً گریز نہ کریں۔ حضور کو اپنی جماعت کتنی عزیز اور پیاری ہے۔ اور کس طرح حضور کو جماعت کا خیال اور فکر رہتا ہے اس کا کچھ اندازہ لگانے کے لئے ذیل میں حضور کے خیالات و جذبات پر مشتمل چند حوالے درج کئے جاتے ہیں۔

آج سے اکتالیس برس قبل جب حضور سفر یورپ پر تشریف لے گئے تو حضور نے عرشہ جہاز سے احباب کے نام ایک اہم پیغام ارسال فرمایا تھا اس پیغام کا ایک ایک لفظ حضور کے دلی جذبات اور اپنی جماعت کے ساتھ گہری محبت و شفقت کا مظہر ہے حضور نے اس میں تحریر فرمایا:۔

(۱) "تم نہیں جانتے بلکہ تم اندازہ بھی نہیں کر سکتے کہ مجھے کس قدر محبت تم سے ہے۔ آپ لوگوں سے جُدا ہونا میرے لئے کس قدر دردناک تھا اور آپ لوگوں کو پیچھے چھوڑنا میرے لئے کس قدر صدمہ پہنچانے والا ہوا۔ لیکن یہ جُدائی صرف جسمانی ہے۔ میری روح ہمیشہ تمہارے ساتھ تھی اور ہے۔ اور رہے گی۔ مَیں زندگی میں یا موت میں تمہارا ہی ہوں۔ تمہاری بہبودی میرے دل کی عین خواہش ہے اور تمہارا دنیوی اور روحانی منزل مقصود تک پہنچنا میری واحد تمنا ہے۔ مَیں جانتا ہوں کہ تم میں سے بہت سے اب افسوس کرتے ہیں کہ انہوں نے کیوں مجھے خود یورپ جانے کا مشورہ دیا کیونکہ جدائی ان کو شاق گزر رہی ہے لیکن اس موجودہ غم کو بھول کر بڑے فوائد کے حاصل کرنے کے لئے تیاری کرنی چاہیئے آؤ ہم خدا سے دعا کریں کہ وہ ہمیں کامیابی کی راہ پر چلائے۔ پس اے میرے بھائیو! اور بہنو! خدا کی برکتیں تم پر ہوں۔ جہاں کہیں تم ہو اور جس حالت میں تم ہو خدا تمہارے ساتھ ہو۔"

(۲) حضور نے اپنی موجودہ علالت کے شروع میں احباب جماعت کو جو پیغام دیا تھا اس میں حضور فرماتے ہیں:۔

"ان گھڑیوں میں جب مَیں محسوس کرتا تھا کہ میرا دل ڈوبا کہ ڈوبا۔ مجھے یہ غم نہیں تھا کہ مَیں اس دنیا کو چھوڑ رہا ہوں۔ مجھے یہ غم تھا کہ مَیں آپ لوگوں کو چھوڑ رہا ہوں اور مجھے یہ نظر آ رہا تھا کہ ابھی ہماری جماعت میں وہ آدمی نہیں پیدا ہوا جو آپ کی نگرانی ایک باپ کی شکل میں کرے۔ میرا دماغ بوجھ نہیں برداشت کر سکتا تھا مگر اس وقت مَیں برابر یہ دعا کرتا رہا کہ اے میرے خدا جو میرا حقیقی باپ اور آسمانی باپ ہے مجھے اپنے بچوں کی فکر نہیں کہ وہ یتیم رہ جائیں گے مجھے اس کی فکر ہے کہ وہ جماعت جو سینکڑوں سال کے بعد تیرے مامور نے بنائی تھی وہ یتیم رہ جائے گی۔ اگر تو مجھے یہ تسلی دلا دے کہ ان کے یتیم کا مَیں انتظام کر دوں، تو پھر میری یہ تکلیف کی گھڑیاں سہل ہو جائیں گی مگر تو مجھ سے یہ کس طرح امید کر سکتا ہے کہ یہ لاکھوں روحانی بچے جو تُو نے مجھے دیئے ہیں۔

....

...... اور جن کو ختم کرنے کے لئے ہر وقت شیطانی نیزے اُٹھ رہے ہیں۔ جب میرے بعد ان نیزوں کو اپنی چھاتی پر کھانے والا کوئی نہیں رہے گا تو تُو ہی بتا کہ مَیں اس بات کو کس طرح برداشت کر لوں۔ مجھے موت کا ڈر نہیں مجھے ان لوگوں کے یتیم ہو جانے کا ڈر ہے جنہوں نے تیرے نام کو روشن کرنے کے لئے پچاس سال متواتر قربانیاں کیں ان کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ دنیا نے ان کو کمائی سے محروم کر دیا تھا پھر بھی وہ ہر اس آواز پر آگے بڑھے جو تیرے نام کے روشن کرنے کے لئے مَیں نے اٹھائی تھی۔ اب اے میرے وفادار آقا! مَیں تجھے تیری ہی وفاداری کی قسم دیتا ہوں۔ ان کمزوروں نے اپنی کمزوریوں کے باوجود تجھ سے وفاداری کی۔ تو طاقتور ہوتے ہوئے ان سے بیوفائی نہ کیجیو کہ یہ بات تیری شان کے شایاں نہیں۔ اور تیری پاکیزہ صفات کے مطابق نہیں۔ مَیں ان لوگوں کو تیری امانت میں دیتا ہوں۔ اے سب امینوں سے بڑے امین اس امانت میں خیانت نہ کیجیو۔ اور اس امانت کو پوری وفاداری کے ساتھ سنبھال کر رکھیو۔ ڈاکٹر مجھے کہتے ہیں فکر مت کرو۔ لیکن مَیں اس امانت کا فکر کس طرح نہ کروں جسے مَیں نے پچاس سال سے زیادہ عرصہ تک اپنے سینہ میں چھپائے رکھا اور ہر عزیز ترین شئے سے زیادہ عزیز سمجھا۔"

(۳) جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پر ایک نادان نے قاتلانہ حملہ کر کے حضور کو مجروح کر دیا تو اس موقعہ پر حضور نے جماعت کے نام ایک پیغام دیا جس میں حضور نے فرمایا:۔

"مَیں ہمیشہ آپ سے اپنی بیویوں اور بچّوں سے زیادہ محبت کرتا رہا ہوں اور اسلام اور احمدیت کی خاطر اپنے ہر قریبی اور ہر عزیز کو قربان کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہا ہوں مَیں آپ سے اور آپ کی آنے والی نسلوں سے بھی یہی توقع رکھتا ہوں کہ آپ بھی ہمیشہ اسی طرح عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپکا حامی و ناصر ہو۔"

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محسن و شفیق آقا کو صحتِ کاملہ

مسجد احمدیہ ڈنمارک میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن بہنوں کو مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۹۸۔ محترمہ صادقہ تسنیم صاحبہ بیگم محمود احمد صاحب کوئٹہ .. — .. ۳۰۰
۱۹۹۔ محترمہ ہاجرہ درد صاحبہ بیگم محمد اسلم صاحب کوئٹہ .. — .. ۳۰۰
۲۰۰۔ محترمہ انور بیگم صاحبہ بیگم قاضی حبیب الدین صاحب کوئٹہ .. — .. ۳۰۰
۲۰۱۔ محترمہ حفیظہ پروین نسرین صاحبہ کوئٹہ .. — .. ۳۰۰
۲۰۲۔ محترمہ حبرالبی بی صاحبہ والدہ چوہدری مقبول احمد صاحب آف ننگل باغبانان۔ گوجرہ۔ ضلع لائلپور .. — .. ۳۰۰

(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

فوری ضرورت

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

فضل عمر ہسپتال میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں جن کے لئے فوری طور پر کارکنان کی ضرورت ہے خواہشمند احباب جلد از جلد درخواستیں چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نام بھجوا دیں

I۔ ایمبولنس ڈرائیور تنخواہ کا گریڈ مندرجہ ہوگا۔ ۹۰-۴-۱۳۰/۵-۱۶۰/۶-۱۹۰ الاؤنس

II۔ سند یافتہ سٹاف نرس تنخواہ کا گریڈ گورنمنٹ کے گریڈ کے مطابق ۲۲۰-۱۵-۴۰۰ روپے ہوگا۔

امید ہے مخلص احباب اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے اور جلد از جلد اپنی درخواستیں بھجوا دیں گے۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انتخاب الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ ربوہ

الجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیہ کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔ مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے حسب ذیل عہدیداران کی منظوری دی ہے۔

۱۔ نائب الرئیس ۔ محمد علی درجہ خامسہ
۲۔ الامین ۔ محمد اعظم اکسیر درجہ رابعہ
۳۔ نائب الامین الاوّل ۔ منصور احمد عمر درجہ ثانیہ
۴۔ نائب الامین الثانی ۔ عبدالحفیظ کھوکھر درجہ ثانیہ

(محمد اعظم اکسیر الامین للجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیہ)

دورہ انسپکٹر وصایا

چوہدری محمد ابراہیم صاحب انسپکٹر وصایا کو ضلع سیالکوٹ و ضلع شیخوپورہ کی احمدیہ جماعتوں کے دورہ کے لئے ۳۱/۱۰/۶۵ سے بھجوایا جا رہا ہے۔ جملہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ انسپکٹر وصایا سے ان کے کام میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ولادت

۲۶ ستمبر ۶۵ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بڑی ہمشیرہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب کوثر (لاہور) کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے، خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ (خاکسار منصور احمد عمر ابن مکرم مولوی غلام احمد صاحب ارشد ربوہ)

خلیل اللہ اظہر ربوہ

اُٹھو!

سلف کی زندگی کو سامنے لاتے ہوئے اُٹھو!
اُٹھو! تاریخ کے اوراق دھراتے ہوئے اُٹھو!

زمانے کو دلا دو یاد پھر فاروق و حیدر کی
تصوّرِ کفر کی تعمیر کو ڈھاتے ہوئے اُٹھو!

قسم ہے تم کو اپنی برّش تیغ ہلالی کی
ذرا تاریکیوں میں نور پھیلاتے ہوئے اُٹھو!

اُخوت کے سرودِ سرمدی کا واسطہ تم کو
اُٹھو! للہ اب تو ہوش میں آتے ہوئے اُٹھو!

زمانہ خوابِ غفلت کا جو گذرا ہے سو گذرا ہے
مگر اب وقت آیا ہے کہ تھراتے ہوئے اُٹھو!

تمہارے منتظر ہیں پھر ہزاروں خیبر و خندق
اُٹھو! پھر بازوؤں پر ناز فرماتے ہوئے اُٹھو!

اُٹھو! پھر امتحانِ حق ہے اور دارِ سیاست ہے
چلو طاہرؔ کہ پھر باطل کو ٹھکراتے ہوئے اُٹھو!

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میری اہلیہ عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ دردِ کمر گردن و کان بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار عنایت علی احمدی مقام و ڈاک خانہ گوجرہ براستہ بیگووالہ ضلع سیالکوٹ)

۲۔ میں چند دنوں سے بیمار ہوں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد شفیع)

۳۔ چوہدری عبدالغنی صاحب اور چوہدری نذیر احمد صاحب نرینہ اولاد کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (نائب وکیل التبشیر)

۴۔ میرے خالو جان مکرم خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ میانی ضلع سرگودھا ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں۔
(خاکسار اقبال احمد نجم بی اے جامعہ احمدیہ)

۵۔ برادرم نائک غلام رسول صاحب کی دختر عزیزہ نکہت بعمر ایک سال دو تین روز سے بعارضہ قے اور پیچش بیمار ہے۔ نیز خاکسار کی بیٹی بھی بیمار ہے۔ دونوں کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد رفیع گجراتی ربوہ)

۶۔ خاکسار کی اہلیہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ اور آجکل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔ اب قدرے پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ شیخ محمد رشید کارکن ٹی آئی کالج ربوہ

۷۔ میری صحت خراب رہتی ہے۔ اور پریشانی میں مبتلا ہوں۔ اور احباب کرام میری صحت اور پریشانی سے نجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (منشی محمد اسمٰعیل از چنیوٹ)

ہمیشہ اپنی
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔ (مینیجر)

بندوق پستول ریوالور اور دیگر ہر قسم کے اسلحہ کی خرید کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں تر شیخ محمود الحسن
جنرل ملز سٹور
کچہری بازار سرگودھا

اعلان نکاح

میرے بڑے بیٹے عزیزم چوہدری حفیظ الدین سلمہ اللہ تعالیٰ بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ منٹگمری کے نکاح کا اعلان مبلغ آٹھ ہزار روپے مہر پر عزیزہ بشریٰ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ دختر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد سے مورخہ ۲۷/۱۰/۶۵ کو بعد نماز مغرب محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک میں فرمایا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے دین و دنیا میں بابرکت فرمادے (آمین)

(نورالدین جہانگیر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سرگودھا)

(نوٹ:- الفضل مورخہ ۲ نومبر میں اس اعلان نکاح میں غلطی سے مہر دس ہزار لکھا گیا ہے جو صحیح نہیں ہے احباب تصحیح فرمالیں)

ہومیو پیتھی
طاقتور دوائیں (TONICS)

بے بی ٹانک کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے	۳
برین ٹانک دماغی تھکان اور حافظہ کی کمزوری کے لئے	۳
جنرل ٹانک دماغی اور اعصابی کمزوری کیلئے	۴
سپیشل ٹانک جسمانی کمزوری اور کمی خون کیلئے	۵
سپیشل کورس خاص کمزوری کا خاص علاج	۱۰

ری جو وینٹنگ کورس
(Rejuvenating Course)

سپیشل کورس سے بھی بہتر نسخہ	۳۰
سپیشل ری جوونیٹنگ کورس ہمارا آخری نسخہ	۵۰

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

۷۵ فیصد کمیشن

آفتابی سلاجیت منجملہ دیگر فوائد ہر قسم کے دردوں کے لئے خصوصاً درد کمر وجع المفاصل عرق النساء کے لئے تریاق ہے۔

قیمت دس (۱۰) تولہ:- ۵ روپے
قیمت بیس (۲۰) تولہ:- ۷ روپے
قیمت اسی (۸۰) تولہ:- ۳۰ روپے

پتہ: جڑی بوٹی سپلائی مانسہرہ ضلع ہزارہ

ملازم کی فوری ضرورت

مجھے ایک مستقل نجی ملازم ضرورت ہے جو باغیچہ کا کام بھی جانتا ہو۔ تفصیل عندالملاقات۔

ڈاکٹر محمد رمضان پنشنر دارالصدر غربی (الف) ربوہ

جملہ حقوق محفوظ

مایوس العلاج مریضوں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول محمد مصطفےٰ صلعم نے فرمایا ہے لکل داءٍ دواءٌ یعنی ہر مرض کی دوا ہے چنانچہ انسان کو خواہ کیسی تکلیف وہ مرض ہو اس کو لاعلاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اس مرض کا صحیح علاج تلاش کرنا چاہیئے بفضل خدا ہمارے ہاں مندرجہ ذیل خاص الخاص دوائیں مل سکتی ہیں اگر آپ حاجتمند ہوں تو ہمنگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں:-

دوائے قبض دائمی	۲ روپے	دوائے پائیوریا	۲ روپے
دوائے بواسیر خونی	۳	دوائے ضعف جگر	۳
دوائے خارش	۳	دوائے گنٹھیا	۳
دوائے بہرہ پن	۴	دوائے دمہ	۴
دوائے کمزوری نظر	۵	دوائے موتیا بند ابتدائی	۵
دوائے ذیابیطس	۹	دوائے پتھری	۹
دوائے تپ دق (ٹی بی)	۱۰	دوائے پاگل پن	۱۰
دوائے تلی	۳	دوائے سنگرہنی	۳

دوائے امراض مخصوصہ مردانہ ۲۲

نوٹ:- فرمائش کے ساتھ اپنے حالات بھی لکھیں۔

حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب والجراحت
دواخانہ فضل میانی (ضلع سرگودھا)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر:-

میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ بھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں پھر سید طہٰ صاحب الہندی ٹوبہ ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں۔ ۱۲ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے۔ تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے زخم، خارش، دھندلاپن، گوہانجنی، تر کی، روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے، چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمنر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت ۵ روپیہ فی تولہ۔

نوٹ:- اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گوٹھی شاہدولہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔

پتہ:- مرزا محمد شریف بیگ منیجر تریاق چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

ہماری مفید اور کارآمد دوائیں

معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر
تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال، متلی اور قے، ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کیلئے نہایت مفید اور زود اثر دوا۔
قیمت ۸ ایک روپیہ

دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ شکایات کیلئے مفید دوا
اکسیر پائیوریا

دانتوں اور مسوڑھوں کیلئے نہایت مفید ہے۔ مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا، دانتوں کی میل، ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا اور منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت ۱/۵۰

دانتوں کی روزانہ صفائی کیلئے بہترین تحفہ
مفید منجن

دانتوں کو صاف اور چمکدار، مسوڑھوں کو مضبوط اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے
قیمت:- ایک روپیہ

آنکھوں کی بصارت بڑھانے اور تا عمر قائم رکھنے کیلئے
سرمہ ہمدرد چشم

ضعف بصر، جالا، پھولا، دھند، آشوب چشم، بیماری چشم خارش اور ککروں کیلئے مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار، کیل۔ پڑتل۔ چیل کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقعہ دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن	سٹار ٹمبر سٹور۔ لاہور	لائل پور ٹمبر سٹور
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۹	۹۰ فیروز پور روڈ لاہور	راجباہ روڈ لائل پور فون نمبر ۳۸۰۸

افروڈور!

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ ذہنی کھچاؤ چڑچڑاپن۔ جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا بے حد کمزوری۔ مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔

۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک پندرہ روپے،

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور۔ فون نمبر ۶۳۶۹۳/۳۲۱۱

مسئلہ کشمیر کے باعزت تصفیہ کے بغیر پائدار امن بحال نہیں ہو سکتا

ہم یہ کبھی برداشت نہیں کریں گے کہ کوئی ہماری آزادی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھے

ہم وہ قوم ہیں جو بفضلہ ہر آزمائش میں پوری اترے گی۔ صدر ایوب کی ماہانہ نشری تقریر

راولپنڈی ۲ر نومبر۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے سلامتی کونسل پر زور دیا ہے کہ وہ ایسا مقصد طریقہ کار اختیار کرے کہ جس سے کشمیر کے مسئلے کا باعزت تصفیہ ہو جائے۔ صدر مملکت کل شام ریڈیو پاکستان سے اپنی ماہانہ نشری تقریر میں قوم سے خطاب فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا ہم سلامتی کونسل کو آگاہ کر چکے ہیں کہ محض فائر بندی اور فوجوں کی واپسی کے انتظامات کر دینا کافی نہیں یہ انتظامات اپنی جگہ ضروری ہیں لیکن برصغیر میں اس وقت تک امن قائم نہیں ہو سکتا جب تک کشمیر کے مسئلہ کا باعزت اور منصفانہ تصفیہ نہ ہو جائے۔ امن قائم ہونے کی ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ موجودہ جھگڑے کے اصل اور بنیادی سبب کو دور کیا جائے۔

صدر مملکت نے فرمایا کہ فائر بندی پر ایک ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے ہمیں امید تھی کہ سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کا کوئی باعزت طریقہ نکالے گی۔ لیکن اسے ابھی تک اس بارہ میں کامیابی نہیں ہوئی۔ تاہم یہ امر باعث اطمینان ہے کہ اب ساری دنیا ہماری جدوجہد کی اخلاقی بنیاد کو تسلیم کر چکی ہے اور دنیا کے تمام ملکوں پر یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ برصغیر کی صورت حال بہت خطرناک ہے۔ سلامتی کونسل کے ممبران اصل مسئلہ کو حل کرنے کے سوال پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ اپنی سابقہ قرار دادوں کی روشنی میں اسے حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور اسے سیاسی مصالح کی بھینٹ نہیں چڑھائیں گے۔ اس توقع کے باوجود یہ اندیشہ بھی ہے کہ بڑی طاقتیں سیاست گری کا شکار نہ ہو جائیں۔ جہاں تک خلوص نیت کے ساتھ اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوششوں کا سوال ہے سلامتی کونسل کو ہماری تائید اور پورا پورا تعاون حاصل رہے گا۔

ہندوستان کے رویہ کا ذکر کرتے ہوئے صدر ایوب نے فرمایا افسوس ہے کہ اس تمام عرصہ میں ہندوستان کا رویہ امن پسندی اور دور اندیشی سے معترا رہا ہے ایک طرف تو بھارتی فوجیں کھویا ہوا علاقہ واپس لینے کی کوشش کر رہی ہیں اور دوسری طرف ہندوستانی لیڈر چالبازیوں سے کام لے کر اصل مسئلہ کو الجھانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ مسٹر شاستری نے کہا ہے کہ صلح ان کی شرطوں پر ہوگی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ساری دنیا ان کی شرطیں مان لے ورنہ وہ اپنی ضد پر اڑے رہیں گے۔ اس طرح مستقل اور پائدار امن کبھی قائم نہیں رہ سکتا۔ مستقل امن کی بنیاد تو انصاف اور باہمی عزت پر رکھی جا سکتی ہے ہندوستانی لیڈروں کو سمجھ لینا چاہیئے کہ ہندوستان اور پاکستان کے عوام کی بھلائی امن میں ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ کشمیر کے مسئلہ کا باعزت تصفیہ کیا جائے۔ قیام امن کا اس کے سوا کوئی طریقہ کار نہیں ہے۔

مقبوضہ کشمیر کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے صدر ایوب نے فرمایا مقبوضہ کشمیر کے حالات تیزی سے بگڑتے جا رہے ہیں وہاں بھارت کی قابض فوجوں نے دہشت، غارت گری اور بربریت کا دور دورہ کر رکھا ہے۔ نہتے شہریوں کو بے دردی سے ہلاک کیا جا رہا ہے گھروں اور دیہات کو آگ لگائی جا رہی ہے ان کے مال و اسباب اور عزت و ناموس کو لوٹا جا رہا ہے اور انہیں ملک بدر کیا جا رہا ہے۔ اس قسم کی وحشیانہ کارروائیوں کا مقصد کشمیری مسلمانوں کو ختم کر دینا ہے۔

صدر نے مقبوضہ کشمیر کے عوام کو ان کی بہادرانہ جدوجہد پر خراج تحسین پیش کیا اور فرمایا مقبوضہ کشمیر کے بہادر عوام سینہ سپر ہو کر ظالموں کے مقابلہ میں نکل آئے ہیں۔ انہوں نے اپنی جانوں پر کھیل کر دنیا کو بتا دیا ہے کہ وہ بھارتی شکنجہ کے آگے کبھی سر نہ جھکائیں گے آپ نے کہا روزانہ ہی مقبوضہ کشمیر کے عوام اور طلبہ گولیوں اور سنگینوں کا نشانہ بن رہے ہیں آپ نے بھارت کو خبردار کیا کہ اس کی بڑی سے بڑی فوجی قوت بھی کشمیر پر اس کے قبضہ کو برقرار نہیں رکھ سکتی آپ نے کشمیر کے مسئلہ کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اب یہ ایک سیاسی مسئلہ نہیں رہا اور نہ یہ اب دو ہمسایوں کا ایک باہمی مسئلہ ہے مقبوضہ کشمیر کے نڈر و دلیر محبانِ وطن کی بے شمار قربانیوں اور بے پناہ عزم نے اسے ایک عظیم انسانی مسئلہ بنا دیا ہے حتٰی کہ آج یہ مسئلہ ساری دنیا کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے آپ نے کہا مقبوضہ کشمیر کے عوام کو صرف پاکستان کی ہی حمایت حاصل نہیں ہے بلکہ دنیا کے تمام حریت پسند ان کی حمایت کرتے ہیں آپ نے پُر اعتماد لہجے میں بڑے وثوق سے فرمایا کہ انشاء اللہ تاریخ کا فیصلہ کشمیریوں کے حق میں ہو کر رہے گا۔

صدر ایوب نے مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے انسانیت سوز مظالم کا کسی قدر تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے فرمایا دنیا کو معلوم ہونا چاہیئے کہ کشمیریوں کی نسل کا خاتمہ کیا جا رہا ہے اور حق خود ارادیت کا مطالبہ کرنے پر ایک پوری کی پوری قوم کو صفحۂ ہستی سے نیست و نابود کیا جا رہا ہے آپ نے فرمایا کشمیری نہیں وہ تو پاکستان پر دھاوا بولنے کے لئے بھی تیار بیٹھے ہیں فوجوں کی تعداد بڑھائی جا رہی ہے اسلحہ جمع کیا جا رہا ہے نئے مورچے بنائے جا رہے ہیں اور فائر بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں آپ نے فرمایا ہم نے سب کو صورت حال سے آگاہ کر دیا ہے اور یہ بھی بتا دیا ہے کہ ہندوستان جتنی بار چاہے آزما کر دیکھ لے ہم وہ قوم ہیں جو ہر آزمائش میں پوری اترے گی بھارت کی جنگی تیاریوں کے پیش نظر ہم ہر قسم کی جارحانہ کارروائی کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار رہیں گے۔

پاکستان کے ترقیاتی پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے صدر مملکت نے فرمایا کہ ہم نے اپنے ترقیاتی پروگرام کو از سر نو مرتب کیا ہے ترقی کے پروگرام کو از سر نو مرتب کرتے وقت ہم نے دفاع کو سب سے مقدم رکھا ہے اس کے لئے ہمیں اپنی زندگیوں کو سادہ بنانا ہوگا۔ اب غیر ضروری اور آرائشی سامان فراہم کرنے کی نہ تو گنجائش ہے اور نہ ضرورت۔ ہمارے عوام جو قربانی کرنا جانتے ہیں اس عزم سے لبریز ہیں کہ وہ سادہ سے سادہ زندگی گزار لیں گے۔ لیکن یہ برداشت نہیں کریں گے کہ کوئی ان کی آزادی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھے۔

تقریر کے آخر میں تحدیث نعمت کے طور پر صدر مملکت نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کے فضل و کرم سے ہم دشمن کی توپوں کو جنہوں نے ہماری مقدس سرزمین پر آگ برسانے کی کوشش کی تھی خاموش کر چکے ہیں۔ آج خدا کے فضل سے ہر گھر میں عزم و ثبات اور قومی جذبہ ... سے وہ رہتے ... ہو ... ر ... ل ... د ... اور اتحاد ... نا چاہیئے ... کو ہم اپنے ملک کو زندہ ... ہمو ... ایک طویل جد و جہد ہے ... اس جد وجہد میں ہم کامیاب ہونگے

گزشتہ رات سلامتی کونسل کا اجلاس نہیں ہو سکا

ممبران پیش ہونے والی قرارداد پر باہم متفق نہیں ہیں

نیو یارک ۲۔ نومبر۔ آج صبح یہاں ایک امریکی ترجمان نے بتایا کہ ہندوستان اور پاکستان کے جھگڑے کے متعلق گزشتہ رات سلامتی کونسل کا جو اجلاس منعقد ہونا تھا وہ منعقد نہیں ہو سکا۔ اب یہ اجلاس آج آدھی رات کے بعد منعقد ہوگا۔ ترجمان نے بتایا کہ اجلاس کے انعقاد کے وقت میں ۲۵ گھنٹے کی توسیع اس لئے کرنا پڑی ہے کہ اجلاس میں پیش ہونے والی قرارداد کے متعلق کونسل کے ممبران میں اتفاق نہیں ہو سکا۔ اردن برابر یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ نئی قرارداد میں اصل سیاسی مسئلہ کے تصفیہ کے متعلق تفصیل سے ذکر کیا جائے۔ برخلاف اس کے روس ابھی تک اس بات پر مصر ہے کہ قرارداد فائر بندی اور فوجوں کی واپسی تک ہی محدود ہونی چاہیئے۔

جلسہ سالانہ کے ٹنڈر

جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کے لئے مندرجہ ذیل ٹھیکوں کے ٹنڈر مطلوب ہیں ٹنڈرز ۱۰ر نومبر ۱۹۶۵ء تک افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں:۔

۱۔ ٹھیکہ نانبائیاں ۲۔ ٹھیکہ باورچیاں۔ ۳۔ ٹھیکہ سپلائی گوشت،
۴۔ ٹھیکہ سپلائی آلو ۵۔ ٹھیکہ پیڑے کرنے والے ۶۔ ٹھیکہ آٹا گوندھائی

(افسر جلسہ سالانہ)

8

چوہدری نذیر احمد صاحب ام ایس سی ایگریکلچر
اسسٹنٹ کاٹن مائسٹ
پوسٹ بکس 87 ملتان

PAKISTAN پاکستان POSTAGE
2 NOV